قیامت: قرآن کے آئینہ میں

<"xml encoding="UTF-8?>

قیامت کے حالات و واقعات سے متعلق آگاھی او رآشنائی کے لئے فقط ایک ھی راستہ اور ذریعہ ھے اور وہ ھے قرآن کریم اور اقوال معصومین علیھم السلام ۔اگر قرآن مجید سے رجوع کیا جائے تو واضح ھوجاتا ھے کہ قیامت کا رونماھونا اس کائنات کے نظام میں ایک بھت بڑا انقلاب لے کر آئے گا۔ ایسا انقلاب کہ یہ عالم ایک دوسرے عالم میں تبدیل ھو جائے گا۔ پھر تمام انسان، از اول تا آخر، دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اور اپنے اعمال کے نتائج کا مشاھدہ کریں گے۔ قرآن کریم نے قیامت سے متعلق حالات و واقعات کو بے شمار مقامات پر مختلف انداز سے واضح کیا ھے۔

زمین ، پھاڑ اور سمندروں کا تھس نھس ھونا

روئے زمین پر ایک بھت عظیم زلزلہ آئے گا (۱) اور جو کچھ زمین کے اندر پوشیدہ ھے، اس سے باھر آجائے گا۔ (۲) اجزائے زمین منتشر (۳) اور سمندر، شگافتہ(۴) اور پھاڑ متحرک (۵) ھوکر ریز ہ ریزہ ھو جائیں گے۔ (٦) نیز ریت کے ڈھیر کی طرح ڈھے جائیں گے۔ (٧) سپس دھنکے ھوئے اون کی طرح (۸) فضا میں منتشر ھو جائیں گے۔ (۹) آخر کار آسمان کی بلندیوں کو چھوتے یہ پھاڑ چند لمحوں میں سراب ھو کر رہ جائیں گے۔ (۱۰)

حوالہ جات

(۱) زلزال :۱(اذا زلزلت الارض زلزالھا) واقعة: ۴ (اذا رجت الارض رجا)حج: ۱/ ، مزمل:۱۴

(۲) زلزال: ۲ (واخرجت الارض اثقالھا) انشقاق: ۴ (والقت ما فیھا وتخلت)

(۳) الحاقة: ۱۵ (وحملت الارض والجبال فدکتا دکة واحدة) فجر:۲۱/(کلا اذا دکت الارض دکا دکاً)

(۴) تکویر:۶ (واذا البحار سجرت) ،انفطار:۳(واذا البحار فجرت)

(۵) کھف: ۴۷ (ویوم نسیر الجبال وتریٰ الارض بارزة وحشرنا ھم فلم نغادر منھم احداً) ، نحل: ۸۸ (و تریٰ الجبال تحسبھا جامدة وھی تمر مر السحاب) طور: ۱۰، تکویر: ۲

(۶) واقعة: ۱۵ (وبست الجبال بساً)، الحاقة: ۱۴/

(۷) مزمل: ۱۴(یوم ترجف الارض والجبال وکانت الجبال کثیباً مھیلاً)

(۸) معارج: ۹(وتکون الجبال کالعھن) ، قارعة: ۵ (وتکون الجبال کالعھن المنفوش)

(۹)طٰہ: ۱۰٧،تا ۱۰۵(ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفھا ربی نسفافیذر ھا قاعاً صفصفاً لاتریٰ فیھا عوجاً ولا امتاً) مرسلات: ۱۰

(۱۰) نبأ: ۲۰/ (وسیرت الجبال فکانت سراباً) کھف: ۸

آسمان اور ستاروں کاتھس نھس ھوجانا

چاند(۱) سورج، (۲) اور وسیع وعریض ستارے کہ جن میں سے بعض سورج سے ھزاروں گنا بڑے اور روشن ھیں، منجمد اور تاریک ھو جائیں گے۔ (۳)ان کا نظم حرکت بگڑ جائے گا۔ (۴) چاند اور سورج ایک دوسرے میں مدغم ھو جائیں گے۔ (۵) آسمان جو کہ اس کائنات کے لئے ایک مستحکم چھت کی مانند ھے، چکر کھانے لگے گا۔ (٦) اور پھٹ کر تیل کی طرح سرخ ھو جائے گا۔ (۷) اس دن آسمان کو اس طرح لپیٹ دیا جائے گا جس طرح خطوںکا طومار لپیٹا جاتا ھے۔(۸)اجرام آسمانی پگھلی ھوئی فلزات میں تبدیل ھو جائیں گے۔ (۹) اور ساری فضا دھویںاور بادل سے پر ھو جائے گی۔(۱۰)

حوالہ جات

(۱) قیامت: ۸/ (وخسف القمر)
(۲) تکویر:۱/ (واذا الشمس کورت)
(۳) تکویر: ۲/ (واذا النجوم انکدرت)
(۴) انفطار: ۲/ (واذا الکواکب انتثرت)
(۵) قیامت: ۹/(وجمع الشمس والقمر)
(۶) طور: ۹/ (یوم تمور السماء موراً) ، الحاقة:۱۶/
(۷) الرحمٰن: ۳۷/ (فاذا انشقت السماء فکانت وردة کالدھان) ،الحاقة: ۱۶/، مزمل:۱۸/ مرسلات:۹/ ،نبأ/۱۹، انفطار:۱/، انشقاق: ۱
(۸) انبیاء: ۱۰۴/ (یوم نطوی السماء کطی االسجل للکتب) ، تکویر:۱۱
(۹) معارج: ۸/(یوم تکون السماء کالمھل)
(۱۰) فرقان: ۲۵/ (ویوم تشقق السماء بالغمام) دخان:۱۰/(فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین)

پھلا صور

ان حالات میں صور مرگ پھونکا جائے گا اور فوراً ھی تمام زندہ موجودات مر جائیں گے۔ (۱)
کائنات میں زندگی کا اثر تک باقی نھیں رھے گا۔ ھر طرف ایک خوف ووحشت کاسماں طاری ھوگا۔ صرف وھی لوگ مطمئن اور پرسکون ھوں گے جو حقائق واسرار ھستی سے آشنا ھیں نیز جن کے قلوب معرفت ومحبت الٰھی سے مملوھیں اور یہ سب کے سب خدا کے مخلص بندے ھوں گے۔ (۲)

حوالہ جات

(۱) زمر: ۶۸/(ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الامن شاء اللّٰہ) ، الحاقة/۱۳، یس/۴۹.

(۲) نمل:۸۷تا۸۹/ (ویوم ینفخ فی الصور ففزع من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء اللّٰہ وکل اتوہ داخرین...... من جاء بالحسنة فلہ خیر منھا وھم من فزع یومئذ آمنون)

دوسرا صور

اس کے بعد، ایک دوسری ہمیشہ باقی رہنے والی دنیا کا آغاز ہو گا۔ (۱) نور خدا سے کائنات منور وروشن ہوجائے گی۔ (۲) اسی درمیان صور حیات پھونکا جائے گا اور تمام انسان (۳) بلکہ حیوانات تک (۴) ایک لمحے میں زندہ (۵) اور سراسیمہ وپریشان ، بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند نظر آئیں گے۔ (٦) تیزی کے ساتھ (۷) بارگاہ الٰھی کی طرف روانہ ہو جائیں گے (۸) اور سب کے سب ایک بہت وسیع وعریض میدان میں جمع ہوجائیں گے۔ (۹) اس موقع پر بہت سے لوگوں کا خیال یہ ہوگا کہ عالم برزخ میں ان کا قیام صرف ایک گھنٹہ یا ایک دن یا چند دن ھی پر محیط تھا۔ (۱۰)

حوالہ جات

(۱) ابراھیم: ۴۸/(یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات وبروز اللّٰہ الواحد القھار) زمر:۶۷، مریم:۳۸، ق:۲۲

(۲) زمر: ۶۹/ (واشرقت الارض بنور ربھا)

(۳) زمر: ۶۸/ (ثم نفخ فیہ اخریٰ فاذا ھم قیام ینظرون) کھف/۹۹،ق/۴۲،۲۰،نباء ۱۸، نازعات/۱۴،۱۳، مدثر/۸،صافات/۱۹

(۴) انعام/۳۸(مافرطنا فی الکتاب من شیٔ ثم الیٰ ربھم یحشرون) تکویر/۵.

(۵) نحل/۷۷ (وما امر الساعة الا کلمح البصر او ھو اقرب ان اللّٰہ علیٰ کل شیٔ قدیر) کھف/۴۷' وحشرناھم (فلم نغادر منھم احداً) قمر/۵۰،نبأ/۱۸.

(۶) قارعة/۴(یوم یکون الناس کالفراش المبثوث) قمر/۷

(۷) ق/۴۴ (یوم تشقق الارض عنھم سراعاً ذلک حشرعلینا یسیر)، معارج/۴۳.

(۸)یس/۵۱(ونفخ فی الصور فاذاھم من الاجداث الیٰ ربھم ینسلون) مطففین/۳۰،قیامت/۱۲،۲۰ ونیز رجوع کنید بہ آیات "حشر" لقاء اللّٰہ

(۹) کھف/۹۹ (ونفخ فی الصور فجمعنا ھم جمعاً)، تغابن/۹، نساء/۸۷، آل عمران/۹، ھود/۱۰۳

(۱۰) روم/۵۵ (ویوم تقوم الساعة یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعة) ،نازعات/۴٦، یونس/۴۵، اسراء /۵۲،طہٰ /۱۰۳ و ۱۰۴، مومنون /۱۱۳، احقاف ۳۵

حکومت خدا کا ظہور اور اسباب و حسب و نسب کا خاتمہ

جہان آخرت، وہ مقام ھے جہاں حقائق ظاھر ھوں گے(۱)۔ھر شئے پر واضح ھوجائے گا کہ حکومت و سلطنت فقط خدا کی ذات سے مخصوص ھے(۲)۔خلقت خدا پراسقدر خوف و وحشت طاری ھوگی کہ کوئی بھی بلند آواز سے کچھ کھنے کی ھمت نہ کر سکے گا(۳)۔ھر شخص کو اپنی فکر ھوگی،نہ باپ کہ بیٹے کی فکر ھوگی نا بیٹے کو باپ کی۔شوھر کو بیوی کا خیال ھوگا نہ بیوی کو شوھر کا۔غرض ھر شخص ایک دوسرے سے بے فکر فقط اپنی نجات کے بارے میں پریشان ھوگا(۴)۔حسب(۵)اور نسب(٦)کی کوئی وقعت نھیں ھوگی۔ذاتی مفادات اور دنیاوی و شیطانی بنیادوں پر قائم کی گئی دوستی ،دشمنی میں تبدیل ھو جائے گی(٧) ۔ گذشتہ تقصیروں اور گناھوں پر حسرت اور شرمندگی دلوں پر چھا جائے گی(۸)۔

حوالہ جات

(۱) عادیات/۱۰ (وحصل ما فی الصدور) ،ابراھیم/۲۱،طارق/ ۹ ،ق/۲۲، االحاقة/۱۸.

(۲) حج/۵۶ (الملک یومئذ للہ) ،فرقان/۲۶،غافر/۱۶،انفطار/۱۹.

(۳) ھود/۱۰۵ (یوم یأت لاتکلم نفس الا باذنہ) ، طٰہ/۱۰۸(وخشعت الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الاھمسا) ،طٰہ/۱۱۱، (وعنت الوجوہ للحی القیوم) ،نبأ/۳۸.

(۴) عبس/۴۳،۳۷(یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ وصاحبتہ وبنیہ لکل امرء منھم یومئذ شان یغنیہ) شعرا/۸۸، معارج/۱۴،۱۰، لقمان/۳۳.

(۵) بقرہ/١٦٦ (واذ تبرأ الذین اتبعوا من الذین اتبعوا وراٗو العذاب وتقطعت بھم الاسباب)

(۶) مومنون/۱۰۱(فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم یومئذ)

(۷)زخرف ۶۷

(۸) انعام/۳۱ (قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ حتی اذا جائتھم الساعة بغتة قالوا یاحسرتنا علی مافرتنا فیھا) ،مریم/۳۹، یونس/۵۴.

عدالت الٰھی

اسی درمیان عدالت الٰھی تشکیل پائے گی اور تمام بندوں کے اعمال پیش کئے جائیں گے۔(۱) ھر شخص کا نامہٴ اعمال اس کی گردن میں لٹکا ھوا ھوگا (۲) ھر فرد کے اعمال اسقدر واضح اور آشکار ھوں گے کہ اصلاً یہ سوال کرنے کی ضرورت پیش نھیں آئے گی کہ دنیا میں کیاکیا تھا؟ (۳)
اس عظیم الشان عدالت میں انبیاء، فرشتے اور خدا کے منتخب بندے بطور شاھد وگواہ موجود ھوں گے۔(۴) حتی دست و پا اور کھال بھی گواھی دے گی (۵) ھر شخص کا حساب وکتاب نھایت احتیاط اور میزان الٰھی کی بنیاد پر لیا (٦) اور عدل وانصاف کی بنیاد پر اس کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (٧) ھر شخص اپنے ذریعے کی گئی ھر کوشش وسعی کا نتیجہ حاصل کرلے گا(۸) نیکی کرنے والے اور اچھے اعمال انجام دینے والوں کو ان کے اعمال

سے دس گنا زیادہ اجر دیا جائے گا (۹) کوئی بھی شخص کسی کا بار اپنے کاندھوں پر نہیں اٹھائے گا(۱۰) مگر ان لوگوں کے علاوہ جنھوں نے دوسروں کو گمراہ کیا ہوگا۔ ایسے افراد اپنے گناھوں کے بوجھ کے علاوہ اپنے ذریعے گمراہ کئے گئے لوگوں کے گناھوں کابار بھی اٹھائیں گے (۱۱) ایسے لوگوں کے گناہ، جوں کے توں ان کے نامۂ اعمال میں باقی رھیں گے ۔ ان میںکوئی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ اس دن کسی فرد سے بھی بدلہ یاعوض قبول نہیں کیا جائے گا۔ (۱۲) نیز کسی کی بھی شفاعت قابل قبول نہیںھوگی (۱۳) سوائے ان افراد کے جن کو خدا کی جانب سے شفاعت کا اذن حاصل ھے یہ لوگ مقررہ الٰھی بنیادوں پر شفاعت کریں گے۔ (۱۴)

حوالہ جات

(۱) آل عمران/۳۰ (یوم تجد کل نفس ماعملت من خیر محضراً) ،تکویر/۱۴، اسرا/۶، ۴۹
(۲) اسراء/۱۳، ۱۴ (وکل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقه ونخرج له یوم القیامة کتاباً یلقاہ منشورا- اقراء کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیباً) ، الحاقة/۱۹،۲۵، انشقاق/۷و۱۰
(۳) الرحمن/۳۹(فیومئذ لایسئل عن ذنبه انس ولاجان)
(۴) زمر/٦۹ (واشرقت الارض بنورربها ووضع الکتاب وجاء بالنبیین والشهداء) نساء ۴۱(فیکف اذا جئنا من کل امة بشهید وجئنابک علی هولاء شهیداً) ،بقرہ/۱۴۳، آل عمران/۱۴۰، نساء/٦۹، هود/۱۸،حج/۷۸، ق/۲۱،نحل/۸۴،۸۹
(۵) نور/۲۴ (یوم تشهد علیهم السنتهم وایدیهم وارجلهم بما کانوا یعملون) یس/۶۵، فصلت/۲۰،۲۱
(۶) اعراف/۸، ۹ (والوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینه فاولئک هم المفلحون) (ومن خفت موازینه فاولئک الذین خسروا انفسهم بماکانوا بآیاتنا یظلمون) انبیاء/۴۷،مومنون/۱۰۳،۱۰۲، قارعة/۸،۶
(۷) یونس/۵۴ (وقضی بینهم بالقسط وهم لایظلمون) جاثیة/۱۷، نمل/۷۸،زمر/۶۹،۷۵
(۸) نجم/۴۰،۴۱(وان سعیه سوف یریٰ۔ ثم یجزیه الجزاء الاوفی) ، بقرہ/۲۸۱، ۲۸٦، آل عمران/۲۵، ۱٦۱، انعام/۷۰، هود/۱۱۱، ابراهیم/۵۱، طہ/۱۵، غافر/۱۷،جاثیة/۲۲، طور/۲۱، مدثر/۳۸، یس/۵۴، زمر/۲۴
(۹) انعام/۱۶۰ (من جاء بالحسنة فله عشر امثالها ومن جاء بالسیئة فلا یجزیٰ الا مثلها وهم لایظلمون)
(۱۰) نجم/۳۸(الا تزر وازرة وزر اخریٰ)، انعام/۱۶۴،، فاطر/۱۸، زمر/۷
(۱۱) نحل/۲۵(لیحملوا اوزارهم کاملة یوم القیامة ومن اوزار الذین یضلونهم بغیر علم الاساء مایزورن) عنکبوت/۱۳
(۱۲) بقرہ/۴۸(واتقوا یوماً لاتجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منها شفاعة ولایوٴخذ منها عدل) ، آل عمران/۹۱، لقمان/۳۳، مائدہ/۳٦،حدید/۱۵
(۱۳) مدثر/۴۸(فما تنفعهم شفاعة الشافعین) ،بقرة/۱۲۳، ۲۵۴
(۱۴) انبیاء۲۸/(ولا یشفعون الا لمن ارتضیٰ وهم من خشیته مشفقون) ،بقرہ/۲۵۵، یونس/۳، مریم/۸۷، طہ/۱۰۹، سبا/۲۳، زخرف/۸٦، نجم/۲٦

جنت کی طرف یا جھنم کی طرف.....

حساب و کتاب کے بعد حکم الٰھی جاری ھوگا: (۱) ”اھل اطاعت، گناھگاروں سے جدا ھوجائیں“(۲) مومنین، شاد

و مسرور بهشت کی طرف(۳) اور کافرین ومنافقین ذلت و اندوه کے ساتھ دوزخ کی طرف روانہ کردئے جائیں گے۔(۴) لیکن سب کا راستہ دوزخ سے ہوکر جائے گا اور سب کو ودوزخ سے ہور کرگزرنا پڑے گا۔(۵) عالم یہ ہوگا کہ مومنین کے چہروں سے نور ساطع ہو رہا ہوگا جس سے ان کا راستہ منور ہوجائے گا (٦) لیکن کافرین ومنافقین اندھیرے اور تاریکی میں ہی پڑے رہ جائیں گے۔

ایسے منافقین جو دنیا میں مومنوں کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے، مومنین سے کہیں گے: ”ایک نظر ہماری طرف بھی دیکھو تاکہ تمہارے نور سے تھوڑا بہت نور ہمیں بھی حاصل ہو جائے۔“ ان سے کہا جائے گا: اپنے پیچھے (دنیا) کی طرف مڑ جاؤ اور وہاں سے نور حاصل کرو“ ۔اسی درمیان ایک دیوار ان کے درمیان کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگاجس کے اندر رحمت اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

منافقین دوبارہ مومنین کو پکاریں گے: کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ مومنین کہیں گے: ہاں! کیوں نہیں، مگر تم نے وہاں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال لیا تھا۔ تمہارے قلوب شک و شبہ میں گرفتارتھے نیز تم قسی القلب ہوگئے تھے۔ دنیا بھر کی آرزؤں اورتمناؤں نے تمہیں فریب دے رکھا تھا یہاں تک کہ فرمان خدا آگیا اورفریبی وحیلہ گر شیطان نے خدا کے مقابلے میں تمہیں فریب میں مبتلا کردیا۔ پس آج تم سے نہ کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ اب تمہارا مقام آتش جہنم ہے۔ یہی آگ تمہاری سرپرست اور نجات دھند ہ ہے۔“(۷) جس وقت مومنین جنت کے قریب پھونچ جائیں گے تو جنت کے دروازے ان کے لئے کھول دئے جائیں گے۔ فرشتگان رحمت ان کی رهبری اور استقبال کے لئے آگے آجائیں گے اور سلام وتکریم کے ساتھ انھیں حیات ابدی کی بشارت وخوش خبری دیں گے۔(۸)

دوسری طرف، جب کافر اور منافق افراد دوزخ کے نزدیک پھونچیں گے تو ان کے لئے جہنم کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ عذاب کے فرشتے غیض و غضب اور غصے کے عالم میں ان کی سرزنش کریںگے نیز انھیں عذاب ابدی کی خبر سنائیں گے۔(۹)

حوالہ جات

(۱) اعراف/۴۴(ونادیٰ اصحاب الجنة اصحاب النار ان قد وجدنا ماوعدنا ربنا حقاً فهل وجدتم ماوعد ربکم حقاً قالوا نعم فاذن موذن بینهم ان لعنة الله علی الظالمین)

(۲) انفال/۳۷(لیمیزالله الخبیث من الطیب ویجعل الخبیث بعضه علیٰ بعض فیرکمه جمیعاً فیجعله فی جهنم اولئک هم الخاسرون) ،روم،۴۴،۴۳،۱٦،۱۴، شوریٰ/۷،هود/۱۰۷،۱۰۵، یس/۵۹

(۳) زمر/۷۳(و سیق الذین اتقوا ربهم الیٰ الجنة زمراً حتی اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام علیکم طبتم فادخلو ها خالدین) ،آل عمران/۱۰۷، مریم/۸۵،قیامت/۴۲،۲۴، مطففین/۲۴،غاشیة/۸، عبس/۳۸، ۳۹

(۴) زمر/٦۰(ویوم القیامة تریٰ الذین کذبوا علی الله وجوههم مسودة الیس فی جهنم مثوی للمتکبرین) آل عمران/۱۰٦، انعام/۱۲۴،یونس/۲۷، مریم/٦۸،طہ/۱۰۱، ۱۲۴، ۱۲٦، ابرهیم/۴۳، قمر/۸، معارج/۴۴، غاشیة/۲، اسراء/۷۲، عبس/۴۰، ۴۱

(۵) مریم/۷۱، ۷۲(وان منکم الا واردها کان علیٰ ربک حتما مقضیاً۔ ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظالمین فیها جثیاً)

(۶) حدید/۱۲(یوم تری المؤمنین والمؤمنات یسعیٰ نورهم بین ایدیهم وبایمانهم بشریٰ کم الیوم جنات تجری

من تحتها الانهار خالدین فیها ذلک هو الفوز العظیم)
(۷) حدید/۱۳،تا ۱۵(یوم یقول المنافقون والمنافقات للذین آمنوا انظرونا نقتبس من نورکم قیل ارجعوا وراٸکم فالتمسوا نوراً فضرب بینهم بسور لہ باب باطنه فیه الرحمة وظاهره بین قبله العذاب۔ینادیهم الم نکن معکم قالوا بلیٰ ولٰکنکم انفسکم وتربصتم وارتبتم وغرتکم الامانی حتی جاء امر اللّٰه وغرتکم باللہ الغرور فالیوم لایوٴخذ منکم فدیة ولا من الذین کفروا ماویٰ کم النار هی مولاکم وبئس المصیر) ،نساء/۱۴۰
(۸) زمر/۷۳(وسیق الذین اتقوا ربهم الیٰ الجنة زمراً حتیٰ اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین) ، رعد/۲۳، ۲۴
(۹) زمر/ ۷۱، ۷۲(وسیق الذین کفروا الیٰ جهنم زمراً حتیٰ اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها الم یاٴتکم رسل منکم یتلون علیکم آیات ربکم وینذرونکم لقاء یومکم هذا قالوا بلیٰ ولکن حقت کلمة العذاب علیٰ الکافرین قیل ادخلوا ابواب جهنم خالدین فیها فبئس مثویٰ المتکبرین) تحریم/۶، انبیاء/۱۰۳

جنت

مومنین جنت میں وارد ہوں گے۔ جنت میں بہت سے عظیم الشان اور بڑے بڑے آسمانوں اور زمین کی وسعتوں تک (۱) پھیلے ہوئے باغات ہوں گے جن میں انواع واقسام کے درخت ہر قسم کے میوہ جات سے لدے ہوئے ہوں گے جو قابل دسترسی بھی ہوں گے۔ (۲) خوبصورت اورعالیشان محل ہوں گے۔(۳) جن میں شفاف پانی (۴)، دودھ ، شہد اور شراب طهور(۵) کی نہریں جاری ہوں گی۔ اهل بہشت جس شے کی بھی خواهش کریں گے(٦) (بلکہ ان کی خواهشات سے بھی اعلیٰ پیمانے پر)وہ شے ان کے اختیار میں هوگی۔ (۷)
اهل بہشت باریک اور دبیز ریشم کے لباس زیب تن کئے اپنی مکمل آرائش کے ساتھ (۸) ایک دوسرے کے سامنے آراستہ تخت اور نرم بستروں پر تکیہ کئے ہوئے (۹) حمد وشکر خدا بجا لارهے ہوں گے۔ (۱۰) یہ لوگ نہ لغو باتیں کریںگے اور نہ سنیں گے۔ (۱۱) ان پر نہ سردی اثر انداز هوگی اور نہ گرمی۔(۱۲) نہ رنجیدہ ہوں گے اور نہ خستہ حال (۱۳) انهیں نہ کوئی خوف هوگا نہ کوئی حزن۔ (۱۴) ان کے دل هر طرح کی کدورت وکینے سے پاک ہوں گے۔ (۱۵) ان کی خدمت کے لئے ان کے آس پاس غلمان موجود ہوں گے (١٦) اور انهیں شراب طهور پیش کرتے ہوں گے ایسی شراب کہ جس کی لذت وذائقہ قابل تعریف نہیں ہے اور اس میں نہ کوئی دردسر هوگا اور نہ اس سے هوش وحواس غائب ہوں گے۔ (۱۷)
اهل بہشت انواع واقسام کے میوہ جات اور گوشت مرغ سے لطف اندور ہوں گے۔ (۱۸) اور ان کےلئے وهاں بیویاں بھی ہوں گی جو خوبصورت اور مهربان ہونے کے علاوہ پاکیزہ بھی هوگی۔ (۱۹) ان سب سے بڑھکر نعمت معنوی رضوان الٰهی ہے جو انهیں حاصل هوگی۔ (۲۰) پروردگار کی جانب سے ان کے لئے لطف وعنایات کی ایسی بارش هوگی جو کسی کے وهم وگمان میں آبھی نہیں سکتی۔ (۲۱)
اهم ترین بات یہ ہے کہ یہ عظیم سعادت، نعمت غیر قابل تعریف اورر حمت یعنی قرب خدا انهیں همیشہ همیشہ کے لئے حاصل هو جائے گا۔ (۲۲) جس کی نہ کوئی حد ہے اور نہ کوئی خاتمہ۔ (۲۳)

حوالہ جات

(۱) آل عمران/ ۱۳۳(وسارعوا الیٰ مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا السموات والارض اعدت للمتقین) ،حدید/۲۱

(۲) الحاقۃ/۲۲،۲۳(فی جنۃ عالیۃ۔ قطوفھا دانیۃ) ،دھر/۱۴،نباء ۳۲

(۳) توبۃ/۷۲(وعد اللہ الموٗمنین والموٗمنات جنات تجری من تحتنا الاننار خالدین فینا ومساکن طیبۃ فی جنات عدن ورضوان من اللہ اکبر ذلک نو الفوز العظیم) ،فرقان/۷۵، زمر/۲۰، سباٗ/۳۷

(۴) بقرہ/ ۲۵ (وبشر الذین آمنوا وعملوا الصالحات ان لنم جنات تجری من تحتنا الاننار) ،آل عمران/۱۵

(۵) محمد/۱۵(فینا انھار من ماء غیر اسن واننار من لبن لم یتغیر طعمن واننار من خمر لذۃ للشاربین و انھار من عسل مصفی) دھر/۶، ۱۸، ۲۱، مطففین/۲۸

(۶) نحل۳۱(لھم فیھا مایشاؤن) فرقان/۱۶، زمر/ ۳۴، فصلت/۳۱، شوریٰ/۲۲، زخرف/۷۱

(۷) ق/۳۵(لھم ما یشاؤن فیھا ولدینا مزید)

(۸) کھف/ ۳۱ (اولئک لھم جنات عدن تجری من تحتھم الانھار یحلون فیھا من اساور من ذھب ویلبسون ثیاباً خضراً من سندس واستبرق متکئین فیھا علی الارائک نعم الثواب وحسنت مرتفقاً) ، حج/۲۳، فاطر/۳۳، دخان/۳۳، دہر/۲۱ ،اعراف/۳۲

(۹) صافات/۴۴(علی سرر متقٰبلین) کھف/۳۱، حجر/۴۸، طور/۲۰، الرحمٰن/۵۴،۷۶، واقعہ/۱۵، ۱۶، غاشیۃ/۱۳،۱۶، یس/۵۶

(۱۰) اعراف/۴۳ (وقالوا الحمد للہ الذی ھدٰینا لھذا) ، یونس/۱۰، فاطر/۳۴،زمر/۷۴

(۱۱) مریم/۶۲ (لایسمعون فیھا لغواً الا سلاماً ولھم رزقھم فیھا بکرۃ وعشیاً) نباٗ/۳۵، غاشیۃ/۱۱

(۱۲) دھر/۱۳(لایرون فیھا شمساً ولا زمھریراً)

(۱۳) فاطر/ ۳۵ (لایمسنا فیھا نصب ولا یمسنا فیھا لغوب) ،حجر/۴۸

(۱۴) اعراف/۴۹(ادخلوا الجنۃ لاخوف علیکم ولاانتم تحزنون) ،فصلت/۳۱،زخرف/۶۸، احقاف/۱۳

(۱۵) اعراف/۴۳(ونزعنا ما فی صدورھم من غل) ،حجر/۴۷

(۱٦) طور/۲۴(ویطوف علیھم غلمان لھم کانھم لوٗلوٗ مکنون) ،واقعہ/۱۷، دھر/۱۹

(۱۷) صافات/۴۵تا۴۷(یطاف علیھم بکاٗس من معین ۔بیضاء لذۃ للشاربین لا فیھا غول ولاھم عنھا ینزفون) ،ص/۵۱، طور/۲۳، زخرف/۷۱، واقعہ/۱۸، ۱۹، دھر/۵، ٦ ، ۱۵، ۱۹، نباٗ/۳۴، مطففین/۲۵، ۲۸

(۱۸)ص/۵۱(یدعون فیھا بفاکھۃ کثیرۃ وشراب) ،طور/۲۲(وامددناھم بفاکھۃ ولحم مما یشتھون)، الرحمٰن/۵۲،۶۸، واقعہ/۲۰،۲۱، مرسلات/۴۲،نباٗ/۳۲

(۱۹) بقرہ/ ۲۵(لھم فیھا ازواج مطھرۃ) ، آل عمران/۱۵، نساء/۵۷، صافات/۴۸، ۴۹، ص/۵۲، زخرف/۷۰، دخان/۵۴، طور/۲۰، الرحمٰن/۵٦، ۷۰، ۷۴، واقعہ/۲۲، ۲۳، ۳۴، ۳۷، نباٗ/۳۳

(۲۰) توبہ/۲۱(یبشرھم ربھم برحمۃ منہ ورضوان)، توبہ/۷۲(ورضوان من اللہ اکبر) ،آل عمران/۱۵، حدید/۲۰، مائدہ/۱۱۹، مجادلہ/۲۹

(۲۱) سجدہ/۱۷(فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین جزاء بما کانوا یعملون)

(۲۲) بقرۃ/۸۲ (اولئک اصحاب الجنۃ ھم فیھا خالدین) بقرۃ/۲۵، آل عمران/۱۰۷، ۳٦، ۱۹۸، مومنون/۱۱،

فرقان/٧٦،١٦، عنکبوت/٥٨، لقمان/٩، زمر/٧٣، زخرف/٧١، احقاف/١۴، ق/٣۴، فتح/۵، حدید/١٢، مجادلہ/٢٢، تغابن/٩، طلاق/١١، بینہ/٨
(٢٣) فصلت/٨ (لهم اجر غیر ممنون) ، دخان/۵۶، انشقاق/٢۵، تین/۶

جهنم

جهنم ایسے کافروں اور منافقوں کا ٹهکانہ هے جن کے دل میں نو رایمان ذرہ برابر بهی نهیں پایا جاتا۔ (١)اس میں گنجائش اور وسعت اتنی هوگی کہ تمام گناهگاروں کے اس میں سما جانے کے بعد بهی جهنم مزید مطالبہ کرے گا: "هل من مزید" کی آواز آئے گی۔ (٢) هر طرف آگ هی آگ اور عذاب هی عذاب.......
آگ کی لپٹیں اور شعلے هر طرف سے حملہ آور هوں گے اور چاروں طرف سے اهل جهنم کی خوف وهراس اور درد وتکلیف سے پیدا شدہ کان پهاڑ دینے والی چیخیں فضا میں پهیلی هوئی هوں گی۔ (٣) اهل جهنم کے چهرے مر جهائے هوئے، خشک، سیاہ وتاریک اور بهیانک هوں گے لیکن مامورین دوزخ پر اس کا کوئی اثر نهیں هوگا اور ان کے دل میں ان کے لئے نرمی ومهربانی کا کوئی گوشہ نهیں پایا جائے گا۔ (۴)
یہ لوگ زنجیروں میں جکڑے هوئے (۵) هوں گے اور آگ نے انهیں هر طرف سے گهیر رکها هوگا۔(٦) یہ لوگ جهنم کی آگ کا ایندهن هوں گے(٧) جهنم میں جهنمیوں کی آہ و نالہ اور گریہ وزاری اور مامورین دوزخ کی چیخ و پکار کے علاوہ کوئی دوسری آواز کان میں نهیں پڑے گی۔ (٨)
گناهگاروں کے سراور پیروں پرکهولتا هوا پانی انڈیلا جائے گا جس سے ان کا گوشت تک پگهل جائے گا۔ (٩) اور جب بهی شدت تشنگی اورگرمی کی وجہ سے پانی طلب کریں گے تو انهیں کهولتا هوا ، گندا اور غلیظ پانی دیا جائے گا جس کو وہ حلق سے اتارلیں گے۔ (١٠)
ان کی غذا تهوهڑ کا درخت هوگاجو آگ سے پیدا هوتاهے اور جس کا کهانا جسم کے اندر کی جلن اور سوزش کومزید شدید کردیتا هے۔ (١١)
ان کا لباس سیاہ اور چپک جانے والے مادے سے بنا هوگا جوبذات خود ان کی تکلیف اور رنج میں اضافے کا سبب هو گا۔ (١٢)
ان کے پاس بیٹهنے والے افرادشیطان اور گناهگار جنات هوں گے جن سے یہ دور هونے کی خواهش کریں گے۔ (١٣)
اهل دوزخ ایک دوسرے پر لعن وطعن کیا کریں گے۔ (١۴)
جیسے هی یہ لوگ بارگاہ الٰهی میں غذرخواهی کے لئے زبان کهولنا چاهیں گے ویسے هی "دور هو" اور "خاموش هوجاؤ" کی صدا سے انهیں خاموش کردیا جائے گا۔ (١۵)پس یہ مامورین جهنم سے التماس کریں گے کہ تم هی خدا سے همارے حق میںدعا کردو کہ همارا عذاب کسی قدر کم هو جائے لیکن ان کو جواب دیا جائے گا کہ کیا خدا نے تمهاری طرف انبیاء کونازل نهیں کیا تها؟ کیا اس نے تم پر اپنی حجت تمام نهیں کی تهی؟(١٦)
یہ لوگ دوبارہ مرجانے کی درخواست کریں گے لیکن پهر جواب دیا جائے گا کہ تم همیشہ همیشہ دوزخ میں رهو گے۔ (١٧) موت هر طرف سے ان پرحملہ کرے گی لیکن وہ نهیں مریں گے۔ (١٨)کیونکہ جیسے هی ان کی پرانی کهال اور گوشت گل اور جل جائے گا ایک نئی کهال اور گوشت پیدا هوجائے گا اوراس طرح ان کا عذاب جاری رهے گا۔ (١٩)

یہ لوگ اهل بهشت سے گزارش کریں گے کہ انهیں تهوڑا سا پانی اور خوراک دے دیں لیکن وہ کهیں گے کہ خداوندعالم نے جنت کی نعمتوں کو تمهارے لئے حرام کردیا هے۔(۲۰)
اهل بهشت ان لوگوں سے سوال کریں گے تمهیں کس چیز نے اتنا بدبخت کردیا هے کہ تم جهنم میں ڈال دئے گئے هو؟ کهیں گے کہ هم اهل نماز اور خدا کی عبادت کرنے والے نهیںتهے،حاجت مندوں کی مدد نهیں کرتے تهے او رگناهگاروں کا ساتھ دیا کرتے تهے نیز قیامت کا انکار بهی کرتے تهے۔ (۲۱)
اهل دوزخ آپس میں ایک دوسرے سے جهگڑا فساد کیا کریں گے۔ (۲۲) گمراہ هو جانے والے لوگ اپنے گمراہ کرنے والوں سے کهیں گے کہ تم هی تهے جنهوں نے همیں گمراہ کیا تها۔ وہ جواب دیں گے کہ تم نے اپنے ارادے اور اختیار سے هماری پیروی کی تهی۔ (۲۳)
کمزور لوگ، قدرتمندوں سے کهیں گے کہ تم هی هو جو همیں یهاں لے کر آئے هو۔ وہ بهی جواب دیں گے کہ کیاهم نے تمهیں زبردستی راہ مستقیم سے منحرف کیا تها؟ (۲۴)
آخرکار شیطان سے کهیں گے کہ تو هی هماری گمراهی کا سبب بنا هے۔ وہ جواب دے گا کہ خدا نے تم سے وعدهٔ حق کیا ، تم نے قبول نهیں کیا اور میں نے جهوٹا وعدہ کیا اور تم نے قبول کرلیا۔ لهٰذا میری جگہ اپنے آپ کو برابهلا کهو۔ آج تم میں سے کوئی بهی ایک دوسرے کی فریاد رسی نهیں کرسکتا۔ (۲۵)
اوراس طرح کفار اور مشرکین کے پاس اس کے علاوہ دوسرا کوئی چارہ نهیں هوگا کہ همیشہ همیشہ کے لئے عذاب جهنم میں مبتلا رهیں۔(۲٦)

حوالہ جات

(۱) نساء/۱۴۰(ان اللّٰہ جامع المنافقین والکافرین فی جهنم جمیعاً) اوردوسری بهت سی آیتیں بهی اس موضوع پر دلالت کرتی هیں۔
(۲) ق/ ۳۰ (یوم نقول لجهنم هل امتلات وتقول هل من مزید)
(۳) هود/ ۱۰٦ (لهم فیها زفیر و شهیق) ،انبیاء/۱۰۰، فرقان/۱۲، ملک/۷، ۸.
(۴) آل عمران/ ۱۰٦ (علیها ملائکة غلاظ شداد لایعصون اللّٰہ ما امرهم ویفعلون ما یوٴمرون)تحریم ٦
(۵) ابراهیم/ ۴۹ (وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد) سباٴ/۳۳، غافر/۷۱، ۷۲، حاقة/۳۲، دهر/۴.
(٦) ابراهیم/۵۰ (سرابیلهم من قطران وتغشی وجوههم النار) ،انبیاء/۳۹(لایکفون عن وجوههم النار ولاعن ظهورهم) ،فرقان/۱۳،همزه/۷،٦.
(۷) بقرہ/۲۴ (فاتقواالنار التی وقودها الناس والحجارة) ،آل عمران/۱۰، انبیاء/۹۸، جن/۱۵، تحریم/٦،
(۸) فرقان/۱۳، ۱۴ (واذا القوا منها مکاناً ضیقاً مقرنین دعواهنالک ثبوراً۔ لاتدعوا الیوم ثبوراً واحداً و ادعوا ثبوراً کثیراً) ،انشقاق/۱۱.
(۹) حج/ ۱۹ (یصب من فوق رؤسهم الحمیم) ،حج/۲۰، دخان/۴۸.
(۱۰) انعام/۷۰ (لهم شراب من حمیم) ،یونس/۴، کهف/۲۹، واقعه/۵۵،۴۴،۴۲، محمد/۱۵.
(۱۱) صافات/٦۲، ٦٦(ذالک خیر نزلاً ام شجرةالزقوم.... انهاشجرة تخرج فی اصل الجحیم) ،ص/۵۷، دخان/۴۵، ۴٦،واقعه/۵۳،۵۲، نباٴ/۲۵، غاشیة/۷،٦.
(۱۲) حج/ ۱۹ (فالذین کفروا قطعت لهم ثیاب من نار) ،ابراهیم/۵۰.

(۱۳) زخرف/۳۸، ۳۹ (حتی اذا جاء نا قال یالیت بینی وبینک بعد المشرقین فبئس القرین، ولن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون) ،شعراء/۹۴، ۹۵، ص/۸۵.
(۱۴) عنکبوت/۲۵ (ثم یوم القیامة یکفر بعضکم ببعض ویلعن بعضکم بعضا وما ویٰ کم النار) ،اعراف/۳۸، ۳۹، احزاب/۶۸، ص/۵۸، ۶۴.
(۱۵) مومنون/۱۰۸(قال اخسئوا فیها ولاتکلمون) ،روم/۵۷، غافر/۵۲، مرسلات/۳۵، ۳۶.
(۱۶) غافر/ ۴۹،۵۰ (وقال الذین فی النار لخزنة جهنم ادعوا ربکم یخفف عنا یوماً من العذاب . قالوا اولم تک تاتیکم رسلکم بالبینات قالوا بلیٰ قالوا فادعوا و ما دعاء الکافرین الافی ضلال)
(۱۷) زخرف/۷۷ (ونادوا یامالک لیقض علینا ربک قال انکم ماکثون)
(۱۸) ابراهیم/۱۷(ویاتیه الموت من کل مکان وما هو بمیت ومن روائه عذاب غلیظ) ،طه/۷۴، فاطر/۳٦.
(۱۹) نساء/۵۶ (کلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غیرها لیذوقوا العذاب)
(۲۰) اعراف/۵۰ (ونادیٰ اصحاب النار اصحاب الجنة ان افیضوا علینا من الماء قالوا ان الله حرمهما علی الکافرین)
(۲۱) مدثر/۴۰تا۴۷ (فی جنات یتساء لون ـعن المجرمین ـما سلککم فی سقرـ قالوا لم نک من المصلین ـولم نک نطعم المسکین ـوکنا نخوض مع الخائضین- وکنا نکذب بیوم الدین)
(۲۲) ص/۵۹، ۶۳ (هذا فوج مقتحم معکم لامرحباً بهم انهم صالوا النار. قالوا بل انتم لامرحباً بکم قدمتموه لنا فبئس القرار. قالوا ربنا من قدم لنا هذا فزده عذاباً ضعفاً فی النار.... ان ذلک لحق تخاصم اهل النار)
(۲۳)صافات/۲۸، ۳۰ (قالوا انکم کنتم تاٴتوننا عن الیمین. قالوا بل لم تکونوا موٴمنین . وما کان لنا علیکم من سلطان بل کنتم قوماً طاغین) ،اعراف/۳۸، ۳۹، ق/۲۷،۲۸.
(۲۴) ابراهیم/۲۱ (فقال الضعفاء والذین استکبروا اناکمالکم تبعاً فهل انتم مغنون عنا من عذاب الله من شیٴ) ، سباٴ/۳۱، ۳۳.
(۲۵) ابراهیم/۲۲ (وقال الشیطان لما قضی الامر. ان الله وعدکم وعدالحق ووعدتکم فاخلفتکم وماکان لی علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی فلا تلومونی ولوموا انفسکم ما انا بمصرخکم وما انتم بمصرخی)
(۲٦) بینة/٦ (ان الذین کفروا من اهل الکتاب والمشرکین فی نار جهنم خالدین فیها) ،بقره/۳۹، ۸۱، ۱٦۲، ۲۱۷، ۲۵۷، ۲۷۵، آل عمران/۸۸، ۱۱٦، نساء/۱٦۹،مائدة/۳۷، ۸۰، انعام/۱۲۸، اعراف/۳٦، توبه/۱۷، ٦۳، ٦۸، یونس/۲۷، ۵۲، هود/۱۰۷، رعد/۵، نحل/۲۹، کهف/۱۰۸، طه/۱۰۱، سجده/۲۰، مومنون/۱۰۳، احزاب/٦۵، زمر/۷۲، غافر/۷٦، زخرف/۷۴، مجادله/۱۷، تغابن/۱۰، جن/۲۳